السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر حضرت عیسی زندہ ہیں تو وہ کیا آخری زمانہ میں نازل ہوں گے لوگوں کے درمیان فیصلے کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کے دین کی پیروی کریں گے ؟ اس کی دلیل کیا ہے ؟ اور جو شخص یہ دعوی کرے کہ حضرت عیسی علیہ السلام آخرزمانہ میں نازل نہیں ہوں گے اور نہ لوگوں میں فیصلے کریں گے تو ہم اس کی تردید کس طرح کریں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ؛ اللہ کے نبی حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام آخرزمانہ میں نازل ہوں گے ، لوگوں میں عدل کے ساتھ فیصلے کریں گے اور اس سلسلہ میں ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شریعت کی پیروی کریں گے ، صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ ختم کردیں گے اور صرف اسلام ہی قبول کریں گے اور ان کے نزول کے بعد وفات سے پہلے تمام اہل کتاب یہود و نصاری ایمان لے آئیں گے ، ارشاد باری تعالی ہے ۔

وَاِن مِن اَہلِ الکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤمِنَنَّ بِہٖ قَبلَ مَوتِہٖ وَیَومَ القِیٰمَةِ یَکُونُ عَلَیہِم شَہِیدًا 159 ... سورة النساء

''اور اہل کتاب سب کے سب مسیح پر اس کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئیں گے ۔ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے ۔''

اس آیت میں اللہ تعالی نے یہ خبر دی ہے کہ تمام اہل کتاب یہود نصاری حضرت عیسی بن مریم علیہا السلام کی وفات سے پہلے ان پر ایمان لے آئیں گے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ آخرزمانہ میں حاکم عادل اور داعی اسلام کی حیثیت سے نازل ہوں گے جیسا کہ اس کا ذکر اس حدیث میں آئے کا جو آپ کے نزول پر دلالت کرتی ہے ۔ اس آیت کے یہی متعین معنی ہیں یہ آیت حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں یہودیوں کے موٴقف اور یہودیوں کے ان کے ساتھ طرز عمل کے سلسلہ میں ہے نیز اس میں یہ بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں کس طرح نجات دی اور ان کے دشمنوں کے مکروفریب کو کس طرح دور کردیا لہذا آیت کریمہ

وَاِن مِن اَہلِ الکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤمِنَنَّ بِہٖ قَبلَ مَوتِہٖ وَیَومَ القِیٰمَةِ یَکُونُ عَلَیہِم شَہِیدًا 159 ... سورة النساء

میں دونوں مجرور ضمیروں کا مرجع حضرت عیسی علیہ السلام کی طرف ہے بہت سی صحیح اور متعدد سندوں سے مروی اور احد تواتر تک پہنچتی ہوئی حدیثوں سے یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضر تعیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا اور وہ آخرزمانہ میں حاکم و عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے اور مسیح دجال کو قتل کریں گے ، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ نے حضرت عیسی کے علیہ السلام رفع اور آخرزمانہ میں نزول کی بکثرت سندوں سے مروی احادیث ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی متواتر احادیث ہیں جو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیں ان میں آپ کے نزول اور نزول کی جگہ کا ذکر ہے ۔ اخ انھی احادیث میں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ نبی ﷺ نے فرمایا !

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "والذي نفسي بيده، ليوشكن أن ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا، فيكسر الصليب، ويقتل الخنزير، ويضع الجزية، ويفيض المال حتى لايقبله أحد، ( صحيح بخاري ح : ٣٤٤٨ )

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے 'قریب ہے کہ تم میں ابن مریم حاکم و عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے ۔ خنزیر کو قتل کردیں گے ، جزیہ ختم کردیں گے اور مال کی اس قدر فراوانی ہو جائے گی کہ اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا ''

یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو ؛

وَاِن مِن اَہلِ الکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤمِنَنَّ بِہٖ قَبلَ مَوتِہٖ وَیَومَ القِیٰمَةِ یَکُونُ عَلَیہِم شَہِیدًا 159 ... سورة النساء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم امامکم منکم ؟ ( صحیح مسلم )

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا ۔ ''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک صحیح حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ

:زال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة قال فينزل عيسى ابن مريم عليه السلام فيقول اميرهم تعال صل لنا فيقول لاان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة ( صحيح مسلم )

میری ایک امت کا گروحق پر لڑتا قیامت کے دن تک غالب رہے گا ۔ آپ نے فرمایا حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے توان کا امیر کہے گا آئیے ہمیں نماز پڑھائیں تو وہ فرمائیں گے کہ نہیں تم میں سے بعض بعض پر امیر ہیں یہ اس امت کو اللہ تعالیٰ نے اعزاز بخشا ہے ۔''

یہ احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام آخر زمانے میں نازل ہوں گے ہمارے نبی کریم ﷺ شریعت کے مطابق عمل کریں گے اور بلاشک وشبہ ان کے نزول کے زمانہ میں جو امام نماز پڑھائے گا وہ امت محمدیہ کا فرد ہو گا حضرت عیسی علیہ السلام کے نزول اور ہمارے نبی ﷺ کی ختم نبوت میں کوئی تعارض نہیں کیونکہ حضر تعیسیٰ علیہ السلام کسی نئی شریعت کو لے کر نازل نہیں ہو گے اول و آخر حکم اللہ تعالیٰ ہی کا ہے ۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ٹال نہیں سکتا اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج1ص38